# تجوید قرآن

مولف

علی اصغر رضوانی

# علم تجوید اور اس کی اهمیت و ضرورت

## تجوید کے معنی:

بهتر اور خوبصورت بنا نا۔

## تجوید کی تعریف:

تجوید اس علم کا نام هے جس سے قرآن کے الفاظ اور حروف کی بهتر سے بهتر ادائیگی اور آیات و کلمات پر وقف کے حالات معلوم هوتے هیں ۔

اس علم کی سب سے زیادہ ا ی ی هے دنیا کی ر زبان هنی صو یات یں سے ای صو ی ی ٰی ر ق هے - اس کا رز و ۔ "دوسری زبانوں سے مختلف هوتا هے اور ی ٰی ۔ اس زبان کی شیرینی ،چاشنی اور اس کی لطاف کا پتا دیتا هے ۔

جب ت ۔ و انداز باقی رهتا هے زبان دلچسپ اور شیریں معلوم هوتی هے اور جب ۔ بدل جاتا هے تو زبان کا خاصه ختم هو جاتا هے ۔ ضرورت هے کسی زبان کو سیکھتے وق اور اس یں تکلم کرتے وق اس بات لحاظ رها جائے اس کے الفاظ اس انداز سے ادا هونکه جس انداز سے اهل زبان ادا کرتے هیں اور اس یں حق الامکان وه ۔ باقی رها جائے جو اهل زبان کا ۔ هے اس" لئے بغیر تجوید ،زبان تو وهی رهے گی لیکن اهل زبان اسے زبان کی بر بادی هی هیں گے ۔

اردو زبان یں بے شمار الفاظ ھیں جن یں "ت" اور "د" کا لفظ آتا ھے اور انگریزی زبان یں ایسا کوئی لفظ نھیں ھے ۔ انگیریزی بولنے والا جب اردو کے ایسے لفظ کو استعمال کرتا ھے تو "تم" کے بجائے "ٹم" اور "دین" کے بجائے "ڈین" ھتا ھے جو کسی رح بی اردو کھے جانے کے لائق نھیں ھے ۔

یَی حال عربی زبان کا بی ھے اس یں بی الفاظ و حروف کے علاوہ تلفظ و ادائیگی کو بی بے حد دخل ھے اور زبان کی لطاف کا زیادہ صہ اسی ای بات سے وابستہ ھے۔ اس کے سیکھنے والے کا فرض ھے ان تمام آداب پر نظر رکھے جو اھل زبان نے پنی زبان کے لئے مقرر کئے ھیں اور ان کے بغیر تکلم کر کے وہ دوسرے کی زبان کو برباد ۰ کرے ۔

## علم تجوید کی عظمت

ایسے اصول و آداب اور اس رح کے شرائط و قوانین کو پیش نظر رھنے کے بعد پھلا خیال یَی پیدا ھوتا ھے انسان ایسی زبان کو حاصل ھی کیوں کرے جس یں اس رح کے قواعد ھوں اورجس کے استعمال کے لئے غیر معمولی اور غیر ضروری زحمت کا سامنا کرنا پڑے لیکن یہ خیال بالکل غلط ھے ۔ ای غیر مسلم تو یہ بات سوچ بی سکتا ھے مگر مسلمان کے امکان ییں یہ بالکل نھیں ھے ۔مسلمان کی پنی کتاب اور اس کا دستور زندگی عربی یں ھی نازل ھوا ھے۔ اس کی دنیا و آخرت کا پیغام عربی زبان ھی ییں ھے اور وہ دستور ، قانون زندگی ھونے کے علاوہ رسول اکرم (ص) کا معجزہ اور اس کی برتری کی دلیل بی ھے ۔ اب اگر اس کتاب کو نظر انداز کر دیا گیا تو اسلام کا اتیاز ھی کیا رھے گا اور رسالت پیغمبر اسلام (ص) کوثابت کرنے کا وسیلہ کیا ھوگا ۔

قرآن صرف دستور حیات ھوتا تو ممکن تھا   انسان کسی  رح بَں تلفظ کر کے مطلب نکال لیتا اور عمل کرنا شروع کر دیتا ۔ دستور زندگی معنی چاھتا ھے اسے الفاظ کے حسن سے زیادہ دلچسپی نھیں ھوتی ۔ لیکن قرآن کریم معجزہ بَں ھے ۔ وہ قدم قدم پر اپنی تلاوت کی دعوت بَں دیتا ھے ۔اپنی فصاحت و بلاغ   کا اعلان بَں کرتا ھے اور اپنے سے وابستہ افراد کو متوجہ بَں کراتا ھے   اس کے محاسن پر غور کریں اور اس کی خوبیوں کو عالم آشکار کریں ۔

یہ نا ممکن ھے   کوئی شخص اس کے ماننے والوں یں شمار ھو اور اس کی  رف سے بے توجہ ھو جائے ۔لھذا جب توجہ کرے گا تو تلاوت کرنا ھو گی اور جب تلاوت کی منزل یں آئے گا تو ان تمام اصول و آداب کو سیکھنا پڑے گا جن سے زبان کا حسن و اتیاز ظا ر ھوتا ھے ۔

قرآن مجید تو خود بَں ترتیل وغیرہ کا حکم دیتا ھے جس سے یہ معلوم ھوتا ھے   وہ بھر طور تلاوت کر اکے اپنے حسن کو پامال نھیں کرانا چاھتا اور اس کا منشاء یَں ھے   اس کی تلاوت کی جائے تو انھیں شرائط و آداب کے ساتھ جن سے اس کی عظمت   اور اس کا حسن وابستہ ھے۔

اس مقام پر یہ بَں ممکن ھے   کوئی انسان ان اتیازات کے باوجود تلاوت قرآن ۰ کرے اور بھ   سے بھ   ثواب سے محروم ھو جائے ۔اس پر کوئی ایسا دباؤ نھیں ھوتا   وہ تلاوت کی ذمہ داری لیکر ان تمام مشکلات یں گرفتار ھو لیکن اسلام نے نماز  یں حمد و سورہ وغیرہ واجب کر کے اس آزادی کو بَں ختم کر دیا اور واضح طور پر بتا دیا   تلاوت قرآن  ر مسلمان کا فرض ھے نیز تلاوت عربی زبان کے بغیر نھیں ھو سکتی ۔ زبان کا عربی رہ جانا بَں اس بات پر موقوف ھے   اس کے آداب و شرائط کا لحاظ رکھا جائے اور اس یں کوئی ترمیم اور تبدیلی ۰ کی جائے ۔

جس کے بعد یہ ھنا بَی صحیح ھے علم تجوید اپنی تفصیلات کے ساتھ ٠ سَی لیکن ای مقدار ہے واجب ضرور ھے اور اس کے بغیر نماز کی صحت مشکل ھے اور نماز ھی کی قبولیت پر سارے اعمال کی قبولیت کا دار و مدار ھے۔ اب اگر کوئی شخص تجوید کے ضروری قواعد کو نظر انداز کر دیتا ھے تو قرات قرآن کی طرح نماز کو بَی برباد کرتا ھے اور جو نماز کو برباد کرتا ھے، اس کے سارے اعمال کی قبولیت پر سوالیہ نشان لگ جاتا ھے اور یَی علم تجوید کی عظمت و برتری کی بھترین دلیل ھے۔

## تجوید کے شعبے

علم تجوید یں مختلف قسم کے مسائل سے بحث کی جاتی ھے۔ کبَی قرآن کے جدا حروف کے بارے یں دیکھا جاتا ھے ان کے ادا کرنے کا صحیح طریقہ کیا ھے ، کبَی مرکب الفاظ کی ادائیگی کے بارے یں گفتگو ھوتی ھے اور کبَی پورے پورے جملے کے بارے یں بحث ھوتی ھے اس کے ادا کرنے یں وقف و وصل کے اصول کیا ھوں گے اور انھیں کس طرح ادا کیا جائے گا ۔

تجوید کے مسائل سے باخبر ھونے کے لئے ان تمام انواع و اقسام پر نظر کرنا ھو گی اور ان سے با قاعدہ طور پر واقفیت پیدا کرنا ھو گی ۔

# حروف

چونکہ علم تجوید یں قرآن مجید کے حروف سے بحث ھوتی ھے اس لئے ان کا جاننا ضروری ھے ۔

عربی زبان یں حروف تہجی کی تعداد ۲۹/ ھے ۔ ٹ ۔ڈ ۔ڑ وغیرہ ھندی کے مخصوص حروف ھیں اور پ ۔ چ ۔ ژ ۔ گ فارسی کے مخصوص حروف ھیں۔ ان کے علاوہ جملہ حروف تینوں زبانوں یں مشترک ھیں ۔

یہ حروف اپنے رز ادا کے اعتبار سے مختلف قسم کے ھیں ۔ ان اقسام کے سلسلہ یں بحث کرنے سے پھلے ان مقامات کا پتہ لگانا ضروری ھے جھاں سے یہ حروف ادا ھوتے ھیں اور جنھیں علم تجوید یں "مخرج " ھا جاتا ھے ۔

## مخارج حروف

علمائے تجوید نے ۲۹/ حروف تہجی کے لئے جو مخارج بیان کئے ھیں ان کی تعداد ۱۷/ ھے جنھیں مندرجہ ذیل پانچ مقامات سے ادا کیا جاتا ھے ۔

۱۔ جوف دھن

۲۔ حلق

۳۔ زبان

۴۔ ھونٹ

۵۔ ناک ۔

یھاں مختصر لفظوں یں ان حروف کے مخارج کا تعین کیا جارھا ھے ۔ عملی طور پر صحیح تلفظ کرنے کے لئے اھل فن کا سہارا لینا پڑے گا ۔

## جوف دھن

جوف دھن سے صرف تین حروف" الف ۔ واو ۔ ی" ادا ھوتے ھیں بشرطیکہ ساکن ھوں جیس ۔کریے جواد ۔ غفورم

## حلق

حلق کے تین حصے ھیں :

ا۔ ابتدائی حصہ :اس سے "خ۔ غ" ادا ھوتا ھے ۔

۲۔ درمیانی حصہ : اس سے" ح۔ ع" ادا ھوتا ھے ۔

۳۔ آخری حصہ : اس سے "ھ ۔ء" ادا ھوتا ھے ۔

## زبان

حروف کی ادائیگی کے لحاظ سے اس کے دس حصے ھیں :

١۔ آخر زبان اور اس کے مقابل تالو کا حصہ ۔ اس سے "قاف " کی آواز پیدا ھوتی ھے ۔

٢۔ "قاف " کے مخرج سے ذرا آگے کا حصہ اور اس کے مقابل کا تالو ،ان کے ملانے سے " کاف " کی آواز پیدا ھوتی ھے ۔

٣۔ زبان اور تالو کا درمیانی حصہ ، ان سے "جیم " "شین " " ی" کی آواز پیدا ھوتی ھے ۔

۴۔ زبان کا کنارہ اور اس کے مقابل داھنی یا بائیں جانب کے ڈاڑھیں جن کے ملانے سے " ضاد" کی آواز پیدا ھوتی ھے ۔

۵۔ نوک زبان اور تالو کا ابتدائی حصہ جس کے ملانے سے "لام " کی آواز پیدا ھوتی ھے ۔

٦۔ زبان کا کنارہ اور" لام " کے مخرج سے ذرانیچے کا حصہ ، جس سے "ن" کی آواز پیدا ھوتی ھے ۔

٧۔ نوک زبان کا نچلا حصہ اور تالو کا ابتدائی حصہ ان کے ملانے سے "ر" ادا ھوتی ھے ۔

٨۔ زبان کی نوک اور اگلے دونوں اوپری دانتوں کی جڑ ، زبان کو اوپر کی جانب اٹھاتے ھوئے ذرا ذرا سے فرق سے "ط" "دال "اور " ت" ادا ھوتی ھے ۔

٩۔ زبان کی نوک اور اگلے اوپری اور نچلے دانتوں کے کناروں سے "ز""س""ص" کی آواز پیدا ھوتی ھے ۔

١٠۔ زبان کی نوک اور اگلے اوپری دانتوں کا کنارہ، ان کے" ملانے سے "ث""ذال""ظ" کی آواز پیدا ھوتی ھے ۔

## ھونٹ

حروف کی ادائیگی کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ھیں :

ا۔ نچلے ھونٹوں کا اندرونی حصہ اور اگلے اوپری دانتوں کا کنارہ، ان کے ملانے سے "ف" کی آواز پیدا ھوتی ھے ۔

۲۔ دونوں ھونٹوں کے درمیان کا حصہ، یھاں سے "ب" "م" "واو" کی آواز نکلتی ھے ۔ بس اتنا فرق ھے - "واو" کی آواز ھونٹوں کو سکوڑ کر نکلتی ھے اور "ب" "میم" ھونٹوں کو ملانے سے ادا ھوتے ھیں۔

## ناک

غنہ والے حروف ناک سے ادا ھوتے ھیں جو صرف نون ساکن اور تنوین ھے ۔ شرط یہ ھے ان کا غنہ کے ساتھ ادغام کیا جائے اور اخفاء مقصود ھو ۔ نون اور میم مشدد کا بھی انھیں حروف میں شمار ھوتا ھے ۔ں، نّ،مّ۔

# اقسام حروف

حروف تہجی کی انداز، ادائیگی، احکام اور کیفیات کے اعتبار سے مختلف قسمیں ھیں ۔

## حروف مد

واو ، ی ، الف ۔ ان حروف کو اس وق حروف مد ھا جاتا ھے جب -واؤ- سے پھلے پیش -الف- سے پھلے زبــر اور - ی - سے پھلے زیر ھو اور اس کے بعد مزہ یا کوئی ساکن حرف ھو جیسے سوء ۔ غفور۔جاء ۔ صاد ۔ جیء ( ج ی ء ) جیم وغیرہ ۔

بعد کے مزہ یا حرف ساکن کو سبب ھتے ھیں۔ مد کے معنی اواز کے ھینچنے کے ھیں ۔

## حروف لین

واو- اور- ی- سے پھلے زیر ھو تو ان دونوں کو حروف لین ھتے ھیں۔

لین - کے معنی ھیں نرمی۔ ان حالات یں دونوں حروف ، مد کو اسانی سے قبول کرلیتے ھیں جیسے خوف ۔ طیر ۔

اگر حرف لین کے بعد کوئی حرف ساکن ی ھے تو اس حرف پر مد لگانا ضروری ھے جیسے ھیعص( کاف ھا یا عین صد ) - اس کلمہ یں مثلاً عین کی -ی -لین ھے اور اس کے بعد نون ساکن ھے جس کی بنا پر عین کی-ی - کو مد کے ساتھ پڑھنا ضروری ھے

## حروف شمسی

وہ حروف ھیں جن سے پھلے اگر - الف لام - آجائے تو ملا کر پڑھنے یں ساقط ھو جاتا ھے جیسے ت، ث، د، ذ، ر ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل ، ن ، ۔ ملا کر پڑھتے وق ان کا الف لام ساقط ھو جاتا ھے جیسے و الطور ۔ و الشمس ، و التین وغیرہ ۔

## حروف قمری

وہ حروف ھیں جن کے پھلے الف لام آجائے تو ملانے یں بھی پڑھا جاتا ھے مگر الف نھیں پڑھا جاتا جیسے ا، ب، ج، ح، غ، ف، ق، ک، م۔ و۔ ھ، ی۔ انکو ملا کر پڑھنے یں لام ساقط نھیں ھوتا جیسے و القمر ، و الکاظمین ، و المجاھیلن ، و الخیل و اللیل وغیرہ ۔

## کیفیات و صفات حروف

جس طرح حروف مخارج سے ادا ھوتے ھیں اسی طرح حروف کی مختلف صفتیں ھوتی ھیں مثلاً استعلاء ،جھر ، قلقلہ وغیرہ۔ کبھی مخرج اور صفت یں اتحاد ھوتا ھے جیسے -ح- اور- عین- اور کبھی مخرج ای ھوتا ھے اور صفت الگ ھوتی ھے جیسے - ہمزہ- اور -ہ -۔

## ۱۔ حروف قلقلہ

خ ۔د:ان حروف کی خا ۔ ۔ ھے اگر ۔ حروف درمیان یا آخر کلمہ یں ھوں اور ساکن َ ں ھوں تو انھیں اس زور سے ادا کرنا چاھئے متحرک معلوم ھوں جیسے یدخلون ۔لم یلد ۔

## ۲۔ حروف استعلاء

۔ سات حروف ھیں: ص، ض، ط، ظ، غ، ق، خ۔ ان کو حروف استعلاء اس لئے ھا جاتا ھے ان کی ادائیگی کے لئے زب-ان ک-و اٹھانا پڑتا ھے جیسے خط ، یخصمون ۔

## ۳۔ حروف یرملون

۔ چ حروف ھیں :ی ، ر، م، ل، و، ن ۔ ان حروف کی خا ۔ ۔ ھے اگر ان سے پھلے نون ساکن یا تنوین ھے ت-و ا سے تقریباً ساقط کر دیا جائے گا اور بعد کے حروف کو مشدد پڑھا جائے گا جیسے محمد و آل محمد ، لم یکن ل ۔

## ۴۔ حروف حلق

۔ چ حروف ھیں :ح۔خ۔ غ۔ع۔ ہ ۔ء۔ جو حلق سے ادا کئے جاتے ھیں، ان سے پھلے واقع ھونے والا نون ساکن واضح ط-ور پ-ر پڑھا جائے گا جیسے- انعمت -

# کیفیات ادائیگی حروف

حروف تہجی کی ادائیگی کے اعتبار سے چار قسمیں ھیں :

ا۔ ادغام---- ۲۔ اظھار---- ۳۔ قلب---- ۴۔ اخفاء

## ا۔ادغام

ادغام کے معنی ھیں ساکن حرف کو بعد والے متحرک حرف سے ملا کر ایک کر دینا اور بعد والے متحرک حرف کی آواز سے تلفظ کرنا ۔ ادغام کی چار قسمیں ھیں :ادغام یرملون ۔ ادغام مثلین ۔ ادغام متقاربین ۔ ادغام متجانسین ۔

## الف: ادغام یرملون

اگر کسی مقام پر حروف یرملون میں سے کوئی حرف متحرک ھو اور اس سے پھلے نون ساکن یا تنوین ھو تو اس نون کو ساقط کر کے حرف یرملون کو مشدد کر دیں گے اور اس طرح حرف یرملون میں ن - کا ادغام ھو جائے گا جیسے -اشھد ان لا الہ الا اللہ -۔

اس ادغام میں بھی دو صورتیں ھیں : ادغام غنہ ، ادغام بلا غنہ

۱۔ ادغام غنہ کا ریقہ یہ ھے حروف کو ملاتے وق نون کی ھلکی آواز باقی رہ جائے ۔ جیسا یرملون کے- ی ، م ،و ، ن -یں ھوتا ھے ۔ جیسے- علی ولی اللہ- ۔

۲۔ ادغام بلا غنہ یں نون بالکل ختم ھو جاتا ھے جیسے- لم یکن لہ- ۔

یرملون یں ادغام کی شرط یہ ھے نون ساکن اور حرف یرملون ای ھی لفظ کا جزء نہ ھوںبلکہ دو الگ لفظوں یں پائے جاتے ھوں ورنہ ادغام جائز نہ ھوگا جیسا لفظ -دنیا-ھے اس یں- ی -سے پھلے نون ساکن موجود ھے لیکن ادغام نھیں ھوتا۔

## ب: ادغام مثلین

اگر دو حروف ای رح کے جمع ھو جائیں اور پھلا ساکن اور دوسرا متحرک ھو تو پھلے کو دوسرے یں ادغام کریں گے جیسے م-ن ناصرین لیکن اس ادغام کی شرط یہ ھے پھلا حرف -حرف مد - نہ ھو ورنہ ادغام جائز نہ ھو گا جیسے - فی یوسف- یں ادغام نھیں ھوا حالانکہ -فی - کی -ی - ساکن ھے اور -یوسف - کی -ی - متحرک اس لئے -ی- حرف مد ھے ۔

## ج: ادغام متقاربین

متقاربین ان دو حروف کا نام ھے جو مخرج اور صف کے اعتبار سے قریب ھوں جیسا سابق یں واضح کیا جا چکا ھے - بھ- سے حروف آپس یں ای ھی جسے مخرج سے ادا ھوتے ھیں اور انھیں قریب-ب المخرج ھا جاتا ھے ۔جیسے- قُلْ رَّبِّ - -- اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ -

## د:ادغام متجانسین

اگرایک جنس کے دو ایسے حرف جمع ہو جائیں جن کا مخرج ایک ہو لیکن صفتیں الگ الگ ہوں نیزان میں سے پھلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پھلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا جائے گا جیسے :

د۔ط۔ت۔ قَدْ تَّبَيَّنَ ، قَالَتْ طَائِفَةٌ - بَسَطْتَّ

ظ۔ذ۔ث۔ اِذْ ظَلَمُوْا - يَلْهَثْ ذٰلِكَ

ب۔م ۔ اِرْكَبْ مَّعَنَا

د ۔ج ۔ قَدْ جَاءَكُمْ

## ۲۔ اظهار

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلق یا حروف یرملون میں سے کوئی حرف ہو تو اس نون کو باقاعدہ ظاہر کیا جائے گا ۔ جیسے:

مِنْ غَيْرِهٖ - اَنْهَار - دُنْيَا - قِنْوَانٌ -

## ۳۔ قلب

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد -ب- واقع ہو جائے تو نون میم سے بدل جائے گا اور اسے غنہ سے ادا کیا جائے گا جیسے- اَنْبِيَاءٌ يَنْبُوْعاً -یھاں پر نون تلفظ میں ھی پڑھا جاتا ھے اور جیسے- رحیم بکم - یھاں تنوین کا نون بھی تلفظ میں- میم- پڑھا جائے گا ۔

## ۴۔ اخفاء

حروف یرملون ،حروف حلق اور ب کے علاوہ باقی ۱۵/ حروف سے پھلے نون ساکن یا تنوین واقع ھو تو اس نون کو آھستہ ادا کیا جائے گا جیسے:--انْ کان - انْ شاء - صفاً صفاً -اَنْداَد -

## حرکات

حروف پر آنے والی علامتوں کی پانچ قسمیں ھیں جن میں سے تین کو حرکات ھا جاتا ھے ۔زبر ۔زیر ۔پیش ۔ جسے عربی میں فتحہ، ضمہ ، کسرہ ھتے ھیں ۔ باقی دو میں ای "مد"- - اور دوسرے کو" سکون" ھا جاتا ھے ۔

## مد

مد کی دو قسمیں ھیں:

---ا۔ مد اصلی--- ۲۔ مد غیر اصلی

## مد اصلی

وہ مد ھے جس کے بغیر واؤ ۔ الف ۔ ی ۔ کی آواز ادا نھیں کی جا سکتی اور اس کے لئے علیحدہ سے کسی سبب کی ضرورت نھیں ھوتی جیسے قال ۔ قیل ۔یقول ۔

ان مثالونمیں الف ۔ی ۔واؤ کی آواز پیدا کرنے کے لئے ان حرف کو دو حرکتوں کے برابر کھینچنا ھو گا ۔ واضح رھے مٹھی بند کر کے متوسط رفتار سے ایک انگلی کے کھولنے میں جتنی دیر لگتی ھے وہ ایک حرکت کی مقدار ھے ۔

## مد غیر اصلی

وہ مد ھے جھاں- واؤ، الف، ی - کی آواز کو کسی سبب ( ھمزہ یا سکون ) کی وجہ سے مد اصلی کے مقابل زیادہ کھینچ کر ادا کیا جاتا ھے ۔

مد غیر اصلی کی ھمزہ کے اعتبار سے دو قسمیں ھیں : ۱۔ واجب متصل-- ۲۔ جائز متصل

## واجب متصل

یہ اس مد کا نام ھے جس میں مد اور ھمزہ ایک ھی کلمہ کا جز ھوں جیسے: جآء ۔ شیٓء ۔سوٓء ان تینوں مثالوں میں الف ۔ ی ۔ واؤ ۔ اور ھمزہ ایک ھی کلمہ کا جز ء ھیں ۔ اس مد کے کھینچنے کی مقدار چار سے پانچ حرکات کے برابر ھے ۔

## جائز متصل

وہ مد ھے جو حروف مد سے پھلے کلمہ کے آخر یں اور مزہ دوسرے کلمہ کے شروع یں واقع ھو ، جیسے- انا اعطیناک ۔ توبوا- الس

اللہ ۔ بنی اسرائیل ۔- اس کی مقدار بَنی چار سے پانچ حرکات کے برابر ھے ۔

مدغیر اصلی کی سکون کے اعتبار سے چار قسمیں ھیں ۔ ا۔ مد لازم ۔ ۲۔ مد عارض ۔ ۳۔ مد لین ۔ ۴۔ مد عوض

## مد لازم

اس مد کا نام ھے جس یں واؤ ۔ الف ۔ ی ۔ کے بعد والے ساکن حرف کا سکون لازمی ھو یعنی کسی بَنی حالت یں ۰ بدل سـکتا

ھو جیسے" یس (یا سین ) حمعسق (حاـ میم ـعین ۔ سین ۔ قاف ) الحاقۃ- اس کی مقدار چار حرکات کے برابر ھے ۔

## مد عارض

اس مد کا نام ھے جس یں واؤ ـالف ـی ۔ کے بعد والے حرف کو وقف کے سـبب ساکن کر دیا گیا ھـو جیسے- غفـور ، خبیـر،

عقاب، خوف- ۔ مد عارض کو دو ، چار یاچھ حرکتوں کے برابر ھینچنا جائز ھے لیکن چھ کے برابر بھتر ھے ۔

## مد لین

حروف لین کے بعد والا حرف ساکن ہو تو اس پر بھی مد آجائیگا۔ اگر اس حرف کا سکون لازم ہو تو اسے مد لین لازم ہیں گے جیسے "حمعسق" ۔اس مد کی مقدار چار حرکات کے برابر ہے۔ اگر سکون عارضی ہو تو اسے مد لین عارض ہیں گے جیسے خوف" اس کو دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھنا چاہئے ۔

## مد عوض

ایسے حرف پر وقف کرنے کی صورت میں ہوتا ہے جہاں دو زبر ( تنوین ) ہوں جیسے-علیماً ۔حکیماً۔ اس کی مقدار دو حرکتوں کے برابر ہے ۔

# تفخیم و ترقیق

## تفخیم

کے معنی ہیں حرف کو موٹا بنا کر ادا کرنا ۔

## ترقیق

کے معنی ھیں حرف کو ھلکا بنا کر ادا کرنا ۔

ایسا صرف دو حرف یں ھوتا ھے ۔ل۔ ر

## -ر- میں تفخیم کی چند صورتیں

ر۔ پر زبر ھو جیسے -رحمن-

ر۔ پر پیش ھو جیسے- نصر اللہ -

ر ۔ ساکن ھو لیکن اس کے ماقبل حرف پر زبر ھو جیسے- وانحر -

ر ۔ ساکن ھو لیکن اس کے ماقبل حرف پر پیش ھو جیسے -کُرھا -

ر ۔ ساکن اور اس کے ماقبل زیر ھو لیکن اس کے بعد حروف استعلاء (ص۔ض۔ ط۔ ظ۔ غ۔ ق۔ خ) یں سے کوئی ای حرف ھ-و جیسے -مرصادا -

ر۔ ساکن ھو اور اس کے پھلے کسرہ عارض ھو جیسے- ارجی -

## ر - میں ترقیق کی چند صورتیں

ر۔ ساکن ھو اور اس کے ماقبل پر زیر ھو جیسے- اصبر -

ر۔ ساکن ھو اور اس سے پھلے کوئی حرف لین ھو جیسے خیر ۔- طور-

## ل-۔ میں تفخیم کی چند صورتیں

ل۔ سے پھلے حرف استعلاء یں سے کوئی حرف واقع ھو جیسے -مطلع الفجر -

ل۔ لفظ - اللہ - یں ھو اور اس سے پھلے زبر ھو جیسے- قالَ اللّٰہ -

ل۔ لفظ - اللہ - یں ھو اور اس سے پھلے پیش ھو جیے -عبدُ اللّٰہ -

## ل-۔ میں ترقیق کی صورتیں

ل۔ سے پھلے حروف استعلاء یں سے کوئی حرف ۰ ھو جیسے -کلم -

ل۔ سے پھلے زیر ھو جیسے- بسمِ اللہ -

# وقف و وصل

کسی عبارت کے پڑھنے یں انسان کو کبھی ٹھہر نا پڑتا ھے اور کبھی ملانا پڑتا ھے ، ٹھہرنے کا نام وقف ھے اور ملانے کا نام وصـل ھے ۔

## وقف

وقف کے مختلف اسباب ھوتے ھیں ۔ کبھی یہ وقف معنی کے تمام ھو جانے کی بناء پر ھوتا ھے اور کبھی سانس کے ٹـوٹ جـانے کی وجہ سے ۔دونوں صورتوں یں جس لفظ پر وقف کیا جائے اس کا ساکن کر دینا ضروری ھے ۔

## وصل

وصل کے لئے آخری حرف کا متحرک ھونا ضروری ھے تا اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنے یں آسانی ھو ور ایسی صورت پیدا ھو جـائے گی جو وقف قرار پائے گا وصل ۔

# وقف کی مختلف صورتیں

## حرف -ت- پر وقف

اس صورت یں اگر -ت- ھینچ کر لکں گئی ھے تو اسے -ت- ھی پڑھا جائے گا جیسے صلوات اور اگر گول -ۃ- لکں گئی ھے ت-و حالت وقف یں -ہ- ھو جائے گی جیسے صلواۃ ، حالت وقف یں صلوہ ھو جائے گی ۔

## تنوین پر وقف

-اگر تنوین دو زیر اور دو پیش سے ھو تو حرف، ساکن ھو جائے گا اور اگر دو زبر ھو تو تنوین کے بدلے الف پڑھ-ا ج-ائے گا مث-ال کے طورپر -نورٌ- اور- نورٍ- " کو - نور - پڑھا جائے گا اور- -نوراً- کو - نورا - پڑھا جائے گا ۔

## وقف و وصل کی غلط صورتیں

واضح ھو گیا وقف و وصل کے قانون کے اعتبار سے حرک کو باقی رھتے ھوئے وقف کرنا صحیح ھے اور سکون کو باقی رھتے ھ-وئے وصل کرنا صحیح نھیں ھے ۔

## وقف بحرکت

اس کا مطلب یہ ھے وقف کیا جائے اور آخری حرف کو متحرک پڑھا جائے جیسے -مالِ یوم ا رینِ ایاک نَ بد -

## وصل بسکون

اس کے معنی یہ ھیں ایک لفظ کو دوسرے لفظ سے ملا کر پڑھا جائے لیکن پھلے لفظ کے آخر ی حرف کو ساکن رھا جائے جیسے - ارحمن ارحیم ۔ مالِ یوم ارین- کو ایک ساتھ ایک سانس یں پڑہ کر رحیم کی میم کو ساکن پڑھا جائے ۔

## وقف کے بعد

کسی لفظ پر ٹھرنے کے لئے یہ بھر حال ضروری ھے اسے ساکن کیا جائے لیکن اس کے بعد اس کی چند صورتیں ھو سکتی ھیں :

ا۔ حرف کو ساکن کر دیا جائے اسے اسکان ھتے ھیں جیسے- احد -

۲۔ ساکن کرنے کے بعد پیش کی رح ادا کیا جائے اسے اشمام ھا جاتا ھے جیسے -نستعین -

۳۔ ساکن کرنے کے بعد ذرا سا زیر کا اندازبیدا کیا جائے اسے -روم -ھا جاتا ھے جیسے -ءیہ - ۔

۴۔ ساکن کرنے کے بعد زیر کو زیادہ ظار کیا جائے اسے اختلاس ھتے ھیں جیسےصاح ۔

## اقسام وقف

کسی مقام پر ٹھہرنے کی چار صورتیں ھو سکتی ھیں :

ا۔ اس مقام پر ٹھہرا جائے جھاں بات لفظ و معنی دونوں اعتبار سے تمام ھو جائے ۔ جیسے -مالـ یوم ا رین- ۔ اس جملہ- کا بعـر کے جملہ - ایاک ز بد و ایاک نستعین- سے کوئی تعلق نھیں ھے ۔

۲۔ اس مقام پر ٹھہرا جائے جھاں ا بات تمام ھو جائے لیکن دوسری ں اس سے متعلق ھو جیسے-مما رزقنا م ینفقون - - اس منزل پر ۔ جملہ تمام ھو گیا ھے لیکن بعد کا جملہ - وا زین یومنون - ۔۔۔ں انھیں لوگوں کے اوصاف یں سے ھے جـن کا تـزکرہ گزشتہ جملہ یں تھا ۔

۳۔ اس مقام پر وقف کیا جائے جھاں معنی تمام ھو جائے لیکن بعد کا لفظ پھلے ھی لفظ سے متعلق ھو جیسے - الحمد للہ - پر وقـف کیا جا سکتا ھے لیکن -رب العامین- لفظی اعتبار سے اس کی صفہ ھے الگ سے کوئی جملہ نھیں ۔

۴۔ اس مقام پر وقف کیا جائے جھاں ۔ لفظ تمام ھو ۔ معنی جیسے - مالـ یوم ارین" "یں لفظ -مالـ -پر وقف ۔ بلغیر - یـوم ارین - کے ۔ لفظی اعتبار سے تمام ھے اور ۔ م ناکے اعتبار سے۔ ایسے مواقع پر وقف نھیں کرنا چاھئے ۔

## وقف جائز و لازم

وقف کے مواقع پر کبھی کبھی بعد کے لفظ سے ملادینے یں معنی بالکل بدل جاتے ھیں جیسے " لم یجعل لہ عوجا ۔ قیما " - عوجا اور قیما کے درمیان وقف لازم ھے ور معنی منقلب ھو جائیں گے۔ پروردگار یہ کھنا چاھتا ھے مارے قانون یں کوئی کجی نھیں ھے اور وہ قیم ( سیدھا ) ھے۔ اگر دونوں کو ملا دیا گیا تو مطلب یہ ھو گا ماری کتاب یں کجی ھے اور راستی اور یہ بالکل غلط ھے ۔ ایسے وقف کو وقف لازم کھا جاتا ھے اور اس کے علاوہ جملہ اوقاف جائز ھیں ۔

## رموز اوقاف قرآن

دنیا کی دوسری کتابوں کی عبارتوں کی طرح قرآن مجید یں بھی وصل و وقف کے مقامات ھیں ۔ بعض مقامات پر معنی تمام ھوجاتے ھیں اور بعض جگھوں پر سلسلہ باقی رھتا ھے اور چونکہ ان امور کا امتیاز ھر شخص کے بس کی بات نھیں ھے اس لئے حضرات قاریان کرام نے ان کی جگھیں معین کر دی ھیں اور ان کے احکام و علامات بھی مقرر کر دئے ھیں تاکہ پڑھنے والے کو سھولت ھو اور وقف کی جگہ وصل یا وصل کی جگہ وقف کر کے معنی کی تحریف کا خطا کار نہ ھو جائے ۔

ان مقامات کے علاوہ کسی مقام پر سانس ٹوٹ جائے تو آخری حرف کو ساکن کر دیا جائے اور دوبارہ پھلے لفظ سے تلاوت شروع کی جائے تاکہ کلام کے تسلسل پر کوئی اثر نہ پڑے

۔عام طور پر قرآن کریم یں حسب ذیل رموز و علامات ھوتے ھیں :

ط۔ جھاں بات پوری ھو جاتی ھے وھاں یہ علامت ھوتی ھے ۔

م۔ اس مقام پر وقف لازم ہے ہذا ملا کر پڑھنے سے معنی بدل جائیں گے ۔

ط۔ وقف مطلق کی علا ہے ہذایہاں وقف کرنا بہتر ہے ۔

ج ۔ وقف جائز کی علا ہے ہذا ملا کر ۔ی پڑھا جا سکتا ہے لیکن وقف کرنا بہتر ہے ۔

ز۔ ٹھہرنا جائز ہے البتہ ملا کر پڑھنا بہتر ہے ۔

ص۔ وقف کرنے کی اجازت دی گئی ہے ۔ مگر اس شرط کے ساتھ دوبارہ ای لفظ کو پہلے سے د را کر شروع کرے ۔

صل۔ قد یوصل کا ۔لاصہ ہے ۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا ۔ی جاتا ہے اور کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے ۔

صلی ۔ الوصل اولی کا ۔لاصہ ہے یعنی ملاکر پڑھنا بہتر ہے ۔ اگر چہ وقف کرنا ۔ی غلط نہیں ہے ۔

ق۔ قسیل عیہ الوقف کا ۔لاصہ ہے یہاں نہیں ٹھہرنا چاہئے ۔

قف۔ یہ علا ہے یہاں وقف ہونا چاہئے ۔

س یا سکتہ ۔ سکتہ کی نشانی ہے یہاں قدرے ٹھہرکر آگے بڑھنا چاہئے لیکن سانس ۔ ٹو ۔

وقف ۔ے سکتہ کی نشانی ہے۔ یہاں سکتہ کی ۔ نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے مگر سانس ۔ توڑے ۔

لا۔ اگر درمیان آیت میں ہو تو وقف نہیں کرنا چاہئے اور آخر آیت پر ہو تو اختیار ہے ٹھہرے یا ۔ ٹھہرے ۔

.. ۔ معانقہ ہے ۔ یعنی دو لفظوں یا عبارتوں کے قبل یا بعد یہ علا ہوتی ہے ان میں ای جگہ وقف کرنا چاہئے اور ای جگہ وصل ۔

ک۔ زلٰ کا مختصر ھے یعنی اس وقف کا حکم اس کے پھلے والے وقف کا ھے ۔ وہ لازم تھا تو یہ بھی لازم ھے اور وہ جائز تھا تو یہ بھی جائز ھے ۔

## کیفیت حرکات

وقف کے ساکن کی طرح حرکات کو بھی ادا کرنے کے مختلف طریقے ھیں جن میں مشہور اشباع اور امالہ ھے ۔

### اشباع

-حرف کے زیر یا پیش کو اتنا زور دے کر ادا کیا جائے کہ -ی- اور -واؤ- کی آواز پیدا ھو جائے اور یہ اس وقت ھو گا جب پیش سے پھلے زیر یا پیش ھو اور اس کے بعد والے حرف پر بھی کوئی حرکت ھو جیسے - ایاک نعبد و ایاک نستعین - کے- نعبد- کے دال کے پیش کو اشباع کے ساتھ ادا کیا جائے گا یعنی دال میں واؤ کی آواز پیدا کی جائے گی اور- انا انزلناہ - کی -ہ- میں یہ بات نہ ھو گی - اس کے پھلے -الف- ساکن ھے ۔

اسی رح جب زیر کے پھلے زیر ھو گا اور بعد یں ٘ں کوئی حرکر ھو گی تو اشباع کیا جائے گا جیسے - مالہ یےوم ا ےرین - فصےل ر٘ - -مالہ -کے -کاف - اور " ر٘ -کے -لام -یں اشباع کیا جائے گا ۔

## اا٘

جھاں بر یں اشباع نھیں ھوتا وھاں امالہ ھوتا ھے یعنی جب واؤ یا یائے ساکن سے پھلے زبر آئے تو زیر کو اس -واؤ - یےا -ی - کس رف ٘ کا کر اس رح ادا کریں - واؤ -یا - ی - کی پھ آواز نکلے جیسے" یوم ۔ غیر-

## ٘یر

احکام حروف و حرکات کے بعد ٘ جاننا ضروری ھے احکام کیا ھوں گے اور انھیں کس مقام پر ساکن کیا جائے گا اور ھانبا قاعدہ یےاد رھا جائے گا ۔

ضمیر سے مراد وہ کلمات ھیں جو نام کے بدلے اختصار کے طور پر- استعمال ھوتے ھیں جیسے ۃ-ھ- وغیرہ

اس ضمیر -ھ- کا قانون ٘ ھے اگر اس سے پھلے زیر، زبر یا پیش ھو تو اسے با قاعدہ ادا کیا جائے گا جیسے -لَ ۔ بِ- ۔ -لُّ -ھ- وغیرہ یھاں" ھ- کو اشباع کے ساتھ با قاعدہ ادا کیا جائے گا اور اگر- ھ- سے پھلے حرف ساکن ھے تو اسے مختصر کےر دیےا جےائے گا جیسے- مَنْه — فِیْه- اِلَیْه یھاں- ہ -کا تلفظ صرف ای جھٹکے سے اداھو گا اور بس ۔

# فہرست


علم تجوید اور اس کی اہمیت و ضرورت........................................2

تجوید کے معنی:........................................2

تجوید کی تعریف:........................................2

علم تجوید کی عظمت........................................3

تجوید کے شعبے........................................5

حروف ........................................6

مخارج حروف........................................6

جوف دھن ........................................7

حلق ........................................7

زبان ........................................8

ھونٹ.................................................................................................................9

ناک...................................................................................................................9

اقسام حروف....................................................................................................10

حروف مد .......................................................................................................10

حروف لین........................................................................................................10

حروف شمسی ..................................................................................................11

حروف قمری ...................................................................................................11

کیفیات و صفات حروف ....................................................................................11

۱۔ حروف قلقلہ....................................................................................................12

۲۔ حروف استعلاء ................................................................................................12

۳۔ حروف یرملون.................................................................................................12

۴۔ حروف حلق ........ 12

کیفیات ادائیگی حروف ........ 13

۱۔ادغام ........ 13

الف: ادغام یرملون ........ 13

ب: ادغام مثلین ........ 14

ج: ادغام متقاربین ........ 14

د:ادغام متجانسین ........ 15

۲۔ اظہار ........ 15

۳۔ قلب ........ 15

۴۔ اخفاء ........ 16

حرکات ........ 16

مد........................................................................................................16
مد اصلی ................................................................................................17
مد غیر اصلی.............................................................................................17
واجب متصل .............................................................................................17
جائز متصل ...............................................................................................18
مد لازم......................................................................................................18
مد عارض..................................................................................................18
مد لین.......................................................................................................19
مد عوض ..................................................................................................19
تفخیم و ترقیق............................................................................................19
تفخیم .......................................................................................................19

ترقیق........................................................................................................20

-ر- میں تفخیم کی چند صورتیں........................................................................20

-ر - میں ترقیق کی چند صورتیں.......................................................................21

-ل-۔ میں تفخیم کی چند صورتیں.......................................................................21

-ل-۔ میں ترقیق کی صورتیں ........................................................................21

وقف و وصل ...........................................................................................22

وقف.........................................................................................................22

وصل.........................................................................................................22

وقف کی مختلف صورتیں.............................................................................23

حرف -ت- پر وقف..................................................................................23

تنوین پر وقف...........................................................................................23

وقف و وصل کی غلط صورتیں ........................................................................................ 23

وقف بحرکت ........................................................................................ 24

وصل بسکون ........................................................................................ 24

وقف کے بعد ........................................................................................ 24

اقسام وقف ........................................................................................ 25

وقف جائز و لازم ........................................................................................ 26

رموز اوقاف قرآن ........................................................................................ 26

کیفیت حرکات ........................................................................................ 28

اشباع ........................................................................................ 28

اا ر ........................................................................................ 29

یر ........................................................................................ 29